اردو ترجمہ **کیساتھ** ٹی وی پروگرام

کنگ فو کویسٹ 4

قسط نمبر 4

کوراش

خلاصہ:

سلک روڈ کے قلب میں اور آج کے ازبکستان کے علاقے میں ایک وسیع نخلستان ہے، جو صحراؤں اور اونچے پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ یہ نہ صرف کہ تاجروں اور مسافروں کے لئے قدیم زمانے میں مشرق اور مغرب کے پیچھے جانے کا ناگزیر راستہ تھا، بلکہ یہ اسٹریٹجک اہمیت کا حامل مقام بھی تھا۔ اسی دوران، اس جگہ نے کشتی کی ایک قدیم قسم کی قرآش کو جنم دیا۔ کوراش کھیلتے ہوئے، رفتار اور طاقت خاص طور پر اہم ہوتی ہیں۔ کھلاڑی کو مخالف کو ہٹانے کے لئے اپنی گرانے والی حرکتوں کو تبدیل کرنا ہوتا ہے، اور پھر حریف کو صرف ایک سیکنڈ میں ہی اپنی پیٹھ پر اٹھا کر زمین پر پھینک دینا ۔

امیر تیمور، ایک زبردست جنگجو، جو 14 ویں صدی میں اقتدار میں آئے، پورے مشرق ایشیاء، مشرق وسطی اور شمالی ہندوستان کو فتح کیا۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کوراش کو استعمال کرتے ہوئے اپنے فوجیوں کو تربیت دی۔ 19 ویں صدی میں، روسی سلطنت نے ازبکستان کا کنٹرول سنبھال لیا۔ روسیوں نے کوراش کی لڑائی کی تکنیکوں کو جذب کیا اور سمبو بنایا۔ سوویت یونین کے دور میں، سامبو کو بھرپور طریقے سے فروغ دیا گیا جب کوراش کی ترقی کو روک دیا گیا تھا۔ بہر حال، ازبکی باشندوں نے اپنے الفاظ کے ذریعہ اور ذاتی طور پر تعلیم دینے کے ذریعہ کوراش کو منظور کرنے پر اصرار کیا۔ اس طرح سے، روایتی تکنیک، کھیل کے میدانوں کے جنگ کے اصول اور فلسفہ ایک نسل سے دوسری نسل میں وراثت میں ملے ہیں۔ سن 1990 میں سوویت یونین کی تحلیل کے بعد ازبکستان آزاد ہوگیا۔ اس وقت تک کورش کو ایک بار پھر روشنی میں لایا

گیا تھا۔ بعد میں اسے 2018 کے ایشین گیمز میں پہلی بار میڈل کھیل کے طور پر شامل کیا گیا۔

ہانگ کانگ اور مکاؤ سے تعلق رکھنے والے دو جوڈو ماسٹرز نے ازبکستان میں وسیع سفر کیا اور ملک کے تین تاریخی شہروں کا دورہ کیا: سمرقند، بخارا اور تاشقند۔ زبان، ثقافت، آب و ہوا، وغیرہ جیسی رکاوٹیں دیکھیں۔ وہ کوراش قومی ٹیم کے ممبروں کے لئے جدید تربیتی مراکز سے دیہی علاقوں کے سبزہ زار میں کوراش کھلاڑیوں سے کھیل سیکھنے گئے تھے۔

اطلاع نشریات:

1910-1935 سوموار، 19-04-2021

(دوبارہ نشر)

0630-0700 جمعرات، 22-04-2021

1030-1100 جمعہ، 23-04-2021